ممکنہ طبقات

غیر مستقل سکونت پذیر، مہاجر آبادی

غیر مستقل سکونت پذیری یا نقل مکانی از خود ایسے عوامل نہیں جو ایچ آئی وی کا باعث بنتے ہیں مگر یہ ایسے حالات کو جنم دیتے ہیں جنکے سبب ممکنہ افراد ایچ آئی وی سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ از دواجی ساتھی، خاندان، معاشرہ اور رواجوں سے علیحدگی اور اکیلے پن اور گمنامی کا احساس ایسے معاشرتی اور جنسی رویوں کو فروغ دیتے ہیں جنکے سبب ایچ آئی وی (HIV) سے دوچار ہونے کا اندیشہ ہوسکتا ہے۔ حالانکہ تلاش معاش میں بیرون ملک کام کرنے والے افراد اپنے خاندانوں کے لیے معاشی فوائد کا باعث بنتے ہیں مگر ساتھ ہی ساتھ بیرونی ملک سے لائی ہوئی متعدی بیماری بھی اسکا اضافی نتیجہ ہوتی ہے۔

براعظم ایشیاء میں ہمیشہ سے کئی وجوہات کے باعث نقل مکانی اور ہجرت رہی ہے۔ جس کے ممکنہ اسباب، لوگوں کی تنازعاتی علاقوں سے نسبتاً پر امن اور مستحکم علاقوں میں، غریب سے امیر ممالک اور دیہات سے شہروں کی جانب نقل مکانی ہے۔

ہجرت کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں اور یہ عارضی، موسمی یا مستقل ہوتی ہے۔ چیدہ طبقات میں جو کہ روزگار کی تلاش میں غیر مستقل سکونت پذیر ہوتے ہیں ان میں ٹرک ڈرائیور، مچھیرے، نقل وحمل سے منسلک کارکن اور سرحد کے پار کاروبار سے منسلک خانہ بدوش تاجر ہیں۔ غیر مستقل سکونت پذیر افراد عموماً تعمیراتی، کاریگری، مچھلی بانی، گھریلو کام کاج، جنسی اور تفریحاتی صنعتوں میں مشقت اور مزدوری کرتے ہیں۔ غیر قانونی ہجرت اور نقل مکانی کرنے والے افراد چونکہ قانون کے دائرہ کار سے باہر ہوتے ہیں، عدم تحفظ کا شکار اور اکثر مقامی زبان سے لاعلم ہوتے ہیں لہذا وہ ایک ممکنہ طبقہ ہیں جس کے ایچ آئی وی/ایڈز سے دوچار ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

ایچ آئی وی/ایڈز نقل مکانی، ہجرت کرنے والوں کے لیے مسئلہ کیوں ہے؟

جنسی کاروبار:

دیہی سے شہری علاقوں میں عورتوں کا بیوپار کر کے ان سے جنسی کاروبار کروایا جاتا ہے۔ بعض نقل مکانی کرنے والی عورتیں چونکہ اپنے گھروں کی کفالت کی ذمہ داری لے کر دیہات سے شہروں میں آتی ہیں اور روزگار کی قلت یا روزگار کے عوض بہت کم اجرت کے سبب ان کے پاس جسم فروشی کے علاوہ کوئی روزگار نہیں بچتا۔

زبان:

نقل مکانی کرنے والے افراد کی مقامی زبان سے لاعلمی کے باعث وہ محفوظ جنسی عمل اور اس سے متعلق پیغامات کو نہیں سمجھ سکتے۔

صحت عامہ کی سہولت:

مہاجرین کو اکثر صحت عامہ کی سہولیات تک رسائی نہیں ہوتی جہاں جنسی امراض کے علاج اور ایچ آئی وی/ایڈز کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔ بسا اوقات پکڑے جانے کے خوف کے باعث اور پیسے کی قلت کی بناء پر ایسے افراد علاج معالجہ کے لئے ہسپتال جانے کے لیے رضامند نہیں ہوتے۔

قانون:

غیر قانونی مہاجرین میں قانونی تحفظ کی عدم دستیابی کے باعث انہیں بہ آسانی کم اجرت اور پیشہ ور جنس فروشی میں ملوث کر کے انکا استحصال کیا جا سکتا ہے۔

معاشرتی رسم و رواج:

مہاجرین کا چونکہ ان معاشرتی اور سماجی رکاوٹوں سے تعلق ختم ہو جاتا ہے جو کہ جنسی رویوں پر اثر انداز ہوتے ہیں (مثلاً، خاندانی اور برادری کا دباؤ اور اثر و رسوخ جس کے تحت وہ اپنے ساتھی سے وفاداری کرنے پر مجبور ہوتے ہیں)۔ اسکے علاوہ تنہائی اور گمنامی کا احساس انہیں ایسے رویوں میں ملوث کر دیتے ہیں جن سے بصورت دیگر وہ اجتناب برتنا چاہتے ہیں۔ (مثلاً پیشہ ور جنس فروشوں کے ساتھ جنسی عمل اور نس کے ذریعے نشہ کرنا)

معلومات کا فقدان:

مہاجرین میں ایچ آئی وی/ایڈز اور اس کی منتقلی کے بارے میں کم علمی، معلومات کا فقدان یا اس کے بارے میں غلط فہمیاں۔

نس کے ذریعے نشہ کرنا:

مہاجرین کا نئے ملک میں ایسے افراد سے واسطہ اور رابطہ ہو سکتا ہے جو نس کے ذریعے نشہ کرتے ہیں یا ایسا بھی ممکن ہے کہ یہ افراد پہلے سے نشہ کرتے ہوں اور نئے ماحول میں بھی اس کا استعمال جاری رکھیں۔ ایسا بھی ممکن ہے کہ وہ ایسے علاقوں سے نقل مکانی کر کے أئے ہوں جہاں افیم کو سگریٹ میں استعمال کیا جاتا ہے جبکہ نئے ملک میں ہیروئن کو نس کے ذریعے استعمال کیا جاتا ہے اور اسی صورت میں اگر وہ ایک دوسرے کی آلودہ سوئی استعمال کرتے ہیں تو ایچ آئی وی کی منتقلی کا اندیشہ زیادہ ہو جاتا ہے۔

سرحدیں:

مہاجرین کی ایک بڑی تعداد سرحدی تجارتی قصبوں میں بھی پائی جاتی ہے جہاں آرام اور تفریح کی سہولیات میسر ہوتی ہیں۔ ایسے علاقوں میں ایچ آئی وی کے وقوع پذیر ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ چونکہ سرحدی قصبوں میں مردوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے لہذا جنسی پیشہ ور قحبہ خانوں کی طلب زیادہ ہوتی ہے۔ اور ایسے سرحدی قصبے جن سے نشہ آور اشیاء کی نقل و حمل کی جاتی ہے وہاں پر نشہ آور اشیاء بھی بہ آسانی دستیاب ہوتی ہیں۔

مقامی آبادی:

مقامی افراد مہاجرین کو مقامی نوکریوں اور وسائل کے استعمال کے باعث اپنے لئے خطرہ سمجھتے ہیں۔ جس کے باعث مہاجرین اپنی غیر مقامی حیثیت کی وجہ سے اپنے آپ کو رسوا اور مقامی لوگوں سے حیثیت میں کم سمجھتے ہیں۔

بے اختیاری تشخیص:

بعض ممالک میں مہاجرین کو اپنی مرضی کے بغیر ایچ آئی وی کی تشخیص کے لیے مجبور کیا جاتا ہے۔ اور ایچ آئی وی سے متاثرہ ہونے کے بعد

انہیں ملک بدر کر دیا جاتا ہے۔اوراس طرح ایچ آئی وی سے متاثر گی کے بارے میں نہ صرف انکے ملک کی انتظامیہ بلکہ خاندان اور برادری کو بھی پتا چل جاتا ہے۔جس سے انکی رسوائی اور استحصال ہوتا ہےاورانہیں بنیادی صحت عامہ کی ضروریات بھی نہیں مل پاتیں۔

غیر مستقل سکونت پذیر پیشہ ور مخصوص طبقہ

ٹرک ڈرائیور:

کئی ممالک میں ایچ آئی وی کا پھیلاؤ مرکزی شاہراؤں کے ذریعے ہوتا ہے۔کیونکہ لب سڑک پیٹرول پمپ،ریسٹورنٹ، چائے خانے اور سرحدی نقل وحمل وہ تمام جگہیں ہیں جہاں سے ٹرک گزرتے اور ٹھہرتے ہیں۔ان تمام ٹرک کے اڈوں پر عورتیں اور مرد جنسی کاروبار میں ملوث ہوتے ہیں۔اس مفروضہ کے پیش نظر کہ انجن کی گرمی کے باعث ٹرک ڈرائیوروں کو باقاعدہ جنسی عمل کی ضرورت رہتی ہے۔ٹرک ڈرائیور راستے میں عمل مباشرت کرتے ہیں۔جس کے لیے یا تو وہ پیشہ ور جنس فروش اور یا وہ نوجوان جو چھوٹے کی حیثیت سے ٹرک ڈرائیور کے معاون ہوتے ہیں کا استعمال کرتے ہیں۔چونکہ یہ افراد سارا وقت سفر میں ہوتے ہیں لہذا انکے لئے حفاظتی تدابیر پر عمل کرنا دشوار ہو جاتا ہے۔

تحقیقات سے یہ پتا چلتا ہے کہ مردوں کی اکثریت نے ایچ آئی وی/ایڈز کے بارے میں سنا ہوتا ہےلیکن ایچ آئی وی اور جنسی امراض کی منتقلی کے بارے میں انکی معلومات بہت کم ہوتی ہے اور چونکہ وہ اپنے آپ کو اس مرض سے متاثر ہوتا ہوا نہیں سمجھتے لہذ اغلاف کا استعمال بہت کم کرتے ہیں۔جبکہ لوگوں کی اکثریت غلاف کو صرف مانع حمل ہی سمجھتی ہے اور یہ نہیں جانتے کہ غلاف ایچ آئی وی اور جنسی امراض سے بھی تحفظ فراہم کرتا ہے۔حالانکہ اس وقت پاکستان میں ٹرک ڈرائیوروں میں ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کا تناسب کم ہے مگر جنسی امراض کا تناسب بہت زیادہ ہے جو کہ از خود غیر محفوظ جنسی رویے کی نشاندہی کرتا ہےاور ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کے فروغ کا باعث ہوسکتا ہے۔ٹرک ڈرائیوروں کے ساتھ ساتھ ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کا خطرہ پیشہ ور جنس فروش عورتوں اور مردوں،انکے خاندانوں اور ٹرک ڈرائیوروں کے خاندانوں کو بھی ہے۔

مہاجرین میں ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کے سدباب کے لیے پروگرام کیا کرسکتے ہیں؟

- ایسے پروگرام تشکیل دینے چاہییں جو اس امر کی تفتیش کریں کہ مہاجرین کون ہیں،انکی نقل مکانی کے کیا اسباب ہیں اور انکی مخصوص ضروریات کیا ہیں۔
- جنسی معلومات کا ہدف مہاجرین کا طبقہ ہونا چاہیے اور اس امر کی یقین دہانی کی جانی چاہیے کہ تمام پیغامات انکی زبان میں ہوں اور معاشرتی اور سماجی لحاظ سے قابل قبول ہوں۔مہاجرین کو ایسے منصوبوں کی منصوبہ بندی کے دوران شامل کرنا چاہیے اور انہیں یہ معلومات فراہم کرنی چاہیے کہ غیر محفوظ جنسی عمل اور نس کے ذریعے نشہ کرنے سے ایچ آئی وی کا پھیلاؤ کسطرح ہوتا ہے۔
- مہاجرین کو ملازمت دیکر اپنے ہم عصروں میں تعلیم کے لیے استعمال کرنا چاہیے کیونکہ انکے لیے اپنی برادری میں اعتماد حاصل کرنا آسان ہوتا ہے۔خصوصاً بحثیت مہاجر انکی شناخت عام برادری میں۔

- ٹرک کے اڈوں اور سرحدی گزرگاہوں پر پیشہ ور جنس فروشوں کے ساتھ کام کرنے سے تاکہ ٹرک ڈرائیور اور جنس فروشوں میں یکساں معلومات فراہم کی جا سکے۔
- یہ مہاجرین کا حق اور انکی ضرورت ہے کہ انہیں صحت عامہ کی سہولیات تک رسائی ممکن ہو اور صحت عامہ کو صحت کی بنیادی ضروریات جنسی امراض کے علاج معالجہ اور ایچ آئی وی/ایڈز کی معلومات سے مربوط کر دینا چاہیے۔
- نس کے ذریعے انجیکشن کے استعمال کو محفوظ بنانے کے لیے جراثیم سے پاک آلات فراہم کرنے چاہیں۔ گھریلو رنگ کاٹ (Bleaching Powder) یا دیگر جراثیم کش ادویات کی فراہمی اور سوئی کے ذریعے نشہ کرنے والے افراد کو یہ تعلیم فراہم کرنا کہ وہ سوئیوں اور سرنجوں کو کیسے صاف کر سکتے ہیں۔ یا صاف سوئی اور سرنج کے استعمال کے پروگرام کا قیام۔
- غلاف کی مناسب اور وافر فراہمی
- عام برادری کے ساتھ کام کر کے ان میں مہاجرین کے تشخص کی منظوری اور ادراک کی فراہمی۔